سوال

میرا خاوند حیض کی مدت میں مطالبہ کرتا ہے کہ وہ میری پاخانہ والی جگہ پر اپنا عضو تناسل رگڑے تا کہ انزال ہو، کیا ایسا کرنا شرعا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

فقہاء کرام متفق ہیں کہ حائضہ عورت سے اس کی شرمگاہ میں وطئ کرنا حرام ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدہ رہو، اوران کے پاک صاف ہونے تک ان کے قریب مت جاؤالبقرۃ (222).

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جماع کے علاوہ ہر کام کرلو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (455).

اور امام نووی رحمہ اللہ نے اس پر اجماع بیان کیا ہے

دوم :

عورت کی دبر میں وطئ کرنا حرام ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

چنانچہ جب وہ پاک صاف ہوجائیں توپھر ان کے پاس وہاں سے آؤجہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے البقرۃ (223).

یعنی ان کی قبل میں جو کہ کھیتی کی جگہ ہے، اور اس کی تائید اللہ تعالی کے درج ذیل فرمان سے ہوتی ہے :

تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں، چنانچہ تم اپنی کھیتیوں میں جہاں سے چاہو آؤالبقرۃ (223).

اور دبر (یعنی پاخانہ والی جگہ) کھیتی کی جگہ نہیں جہاں بیج ڈالا جائے

اور احادیث میں بھی بیوی کی دبر استعمال کرنے کی حرمت آئی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اپنی بیوی کی دبر استعمال کرے وہ ملعون ہے"

مسند احمد اور سنن ابوداود حدیث نمبر (2162) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے

سوم :

علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ عورت کی دونوں رانوں اور دونوں چوتڑوں کے مابین دبر میں دخول کیے بغیر لطف اندوز ہونا اور استمتاع کرنا جائز ہے

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" دونوں چوتڑوں کے مابین دخول کیے بغیر لذت حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں " انتہی

دیکھیں : الام (257/8).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" بغیر دخول کیے دونوں چوتڑوں کے مابین لذت حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ حدیث میں تو دبر کی حرمت آئی ہے، اس لیے یہ اسی کے ساتھ مخصوص ہے، اور اس لیے بھی کہ یہ گندگی کی بنا پر حرام ہے، اور گندگی دبر کے ساتھ خاص ہے اس لیے حرمت بھی دبر کے ساتھ ہی خاص ہوگی " انتہی

دیکھیں : المغنی (226/7).

اور " روض الطالب " میں درج ہے :

" خاوند اپنی بیوی سے کیا کچھ استمتاع کر سکتا ہے :

بیوی کے دبر والے سوراخ کے علاوہ کہیں بھی استمتاع کا مالک ہے، چاہے وہ دونوں چوتڑوں کے مابین کر لے، لیکن دبر کے سوراخ کے ساتھ استمتاع کرنا وطئ کے ساتھ خاص طور پر حرام ہے، کیونکہ حدیث میں ہے :

یقینا اللہ سبحانہ وتعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا تم اپنی بیویوں کی دبر (پاخانہ والی جگہ) میں وطئ مت کرو " اسے امام شافعی رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا ہے

اور " اسنی المطالب " میں درج ہے :

قولہ : (بیوی کے دبر کے سوراخ میں استمتاع کرنا... الخ) مثلا یہ کہ اس میں عضو تناسل کا کچھ حصہ داخل کر دے " انتہی

دیکھیں : اسنی المطالب (185/3).

حشفہ سے مراد عضو تناسل کا سرا ہے

اس بنا پر جس کے متعلق سوال کیا گیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ دبر میں عضو تناسل کا سرا یا اس کا کچھ حصہ داخل ہونے سے امن میں رہے یعنی کہیں ایسا کرتے ہوئے دخول ہی نہ کر لے، کیونکہ یہ حرام ہے، اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسا کرنے سے بھی بچا جائے، کیونکہ چراگاہ کے ارد گرد چرانے سے حدود کے اندر بھی جانے کا خدشہ ہے

واللہ اعلم